نگران منصور احمد خان

مدیر حیدر علی ظفر

ماہنامہ

مغربی جرمنی

اخبارِ احمدیہ

مئی

1982

کتابت ۔ مقصود الحق

معاونت ۔ طاہر محمود کاہلوں

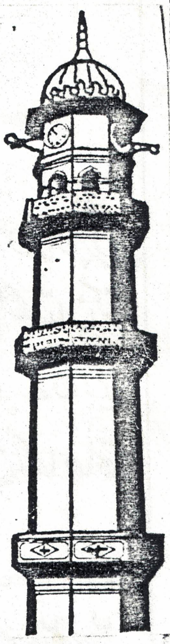

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے نویں مرحلہ کے آغاز پر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عالمگیر جماعت احمدیہ کے نام اہم پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو النـــاصر

میرے عزیز بھائیو اور بہنو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں ادائیگیوں کا آٹھواں مرحلہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ اور نواں مرحلہ شروع ہو رہا ہے۔ مجھے خوشی ہے کہ آٹھویں مرحلہ میں مخلصین جماعت نے پچھلے سالوں سے بڑھ کر اس مبارک تحریک میں قربانی دی ہے الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بہت برکت دے اور آپ اپنی تابندہ روایات کو قائم رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں کرتے چلے جائیں۔

عالمگیر جماعت ہائے احمدیہ کے تمام امراء اور صدر صاحبان کے نام میرا یہ پیغام ہے کہ آپ نے اپنے اپنے ملک کے اندر نویں مرحلہ میں زیادہ سے زیادہ وصولی کرنی ہے۔ آپ کی طرف سے پوری کوشش ہونی چاہیئے کہ سال ختم ہونے سے پہلے آپ کی جماعت میں وعدہ کرنے والوں میں سے ایک بھی فرد ایسا نہ رہ جائے جس نے اپنے کل وعدہ کا 9/15 تک نہ ادا کر دیا ہو۔ اس کے لئے آپ کو ابھی سے اپنی مساعی کا آغاز کر دینا چاہیئے اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرماتے۔

یاد رکھیئے کہ غلبۂ اسلام کی مہم آپ سے مالی جہاد کا بھی مطالبہ کرتی ہے۔ وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اُن کو یہ خوشخبری دی گئی ہے کہ اُنہیں سات سو گنا بلکہ اس سے بھی بڑھ کر اجر مل سکتا ہے۔ ہمت کریں اور اپنے قدم تیزی سے آگے بڑھاتے چلے جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر خدمت کو شرفِ قبولیت بخشے! آمین! اللّٰھم آمین!!

والسلام

(دستخط) مرزا ناصر احمد

رپورٹ جلسہ سالانہ مغربی جرمنی

خدا تعالیٰ کے فضل سے اس سال بھی حسبِ معمول جماعتہائے احمدیہ مغربی جرمنی کا سالانہ جلسہ ایسٹر کی تعطیلات میں (دس گیارہ اپریل 82ء کو) فرانکفورٹ میں منعقد ہوا۔ جماعت کا یہ ساتواں جلسہ سالانہ تھا۔ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے امسال مبلغ سلسلہ مقیم انگلستان مکرم مبارک احمد صاحب ساقی تشریف لائے ہوئے تھے۔ جلسہ گاہ کے طور پر شہر میں ایک وسیع ہال کا انتظام کیا گیا تھا اور "لا الٰہ الا اللہ" کے دلآویز قطعات سے ہال کو آراستہ کیا گیا تھا۔ اسٹیج پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا عطا فرمودہ "ستارۂ احمدیت" اپنی شان دکھا رہا تھا۔ برآمدے میں اسلامی کتب اور قرآن پاک کے تراجم کا سٹال احباب جماعت کی روحانی تسکین کا موجب بنتا رہا۔

اجلاسِ اوّل

10 اپریل بعد دوپہر تلاوت کلام پاک اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے آمدہ خصوصی پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے محبت بھرے انگریزی پیغام کا ترجمہ افادۂ احباب کیلئے درج ذیل ہے۔

"مجھے یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ جرمنی کی جماعت اس ماہ کی دس، گیارہ تاریخ کو اپنے جلسہ سالانہ کا انعقاد کر رہی ہے میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں کہ وہ اس جلسہ کو اسمیں شرکت کرنے والے تمام افراد کیلئے بابرکت کرے اس مبارک موقع پر میرا پیغام آپکے لیے یہ ہے کہ آپکو خواہ آپ جوان ہیں یا بڑی عمر کے مرد ہیں یا عورت اُن عظیم ذمہ داریوں کو اُٹھانے کیلئے خود کو تیار کرنا چاہیے جو ہماری جماعتی زندگی کی دوسری صدی ہم پر ڈالنے والی ہے۔ جیسا کہ میں نے بہت دفعہ کہا ہے احمدیت کی دوسری صدی اسلام کی دیگر ادیان پر غلبہ کی صدی ہے۔ اپنی فتح کو اتنا نزدیک دیکھتے ہو ئے حضرت مسیح موعود کے ہر ماننے والے کا فرض ہے کہ اپنی زندگی کو قرآن کریم اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے مطابق گذارے تا جب فتح کا وقت آئے اور لوگ فوج در فوج ہم میں شامل ہوں تو ہم اس قابل ہوں کہ انکو اپنے آقا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دکھائے ہوئے روحانی راستوں پر چلا سکیں۔

میں اپنے رب کے حضور دُعا کرتا ہوں کہ وہ آپ کو اپنی بھرپور صلاحیتوں کیساتھ اپنے فرائض کی بجا آوری کی طاقت اور حکمت عطا فرما دے۔ اللہ تعالیٰ آپکے ساتھ ہو اور آپ پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

آپ سے پیار کرنے والا خلیفۃ المسیح الثالث"

وکیل التبشیر صاحب کے انگریزی پیغام کا اردو ترجمہ درج ذیل ہے

"عزیز بھائیو اور بہنو! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ، میرے لئے یہ امر باعث مسرت ہے کہ آپ دس گیارہ اپریل 82ء کو اپنے جلسہ سالانہ کا انعقاد کر رہے ہیں میری اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا ہے کہ وہ آپکی کوششوں میں برکت ڈالے اور وہ آپ سبکو اپنے انتہائی فضلوں اور رحمتوں کا وارث بنائے آمین۔

جلسہ سالانہ وہ موقع ہے جبکہ احباب جماعت کی توجہ جماعت کے مختلف پہلوؤں اسکی تعلیمات اور لائحہ عمل کیطرف مبذول کی جاتی ہے جو اس کام کیلئے موزوں ہوں تقاریر کے ذریعے احباب کو نصائح کی جاتی ہیں میری نصیحت آپکو یہ ہے کہ آپ پوری توجہ سے تقاریر کو سُنیں اور اُن سے بہتر رنگ میں استفادہ کریں۔ ذاتی طور پر میں آپکی توجہ اس حقیقت کی طرف مبذول کرنا چاہتا ہوں کہ ہم وہ قوم ہیں جنکے سپرد اس زمانہ میں دنیا کی ہدایت کا کام کیا گیا ہے نیز یہ کہ ہم دنیا کو اللہ تعالیٰ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے

دربار تک سے آئیں ہم نے اپنے فرائض کی ادائیگی اسلامی تعلیمات کی اشاعت اور صحیح اور حقیقی مسلمان کی عملی زندگی کا نمونہ پیش کرنے کے ذریعے کرنی ہے اس مقصد کیلئے ہمیں پوری جدوجہد کرنی ہے اور اللہ تعالٰی کے حضور دعائیں کرنی ہیں کہ وہ ہمیں اس سلسلہ میں وہ سب کچھ کرنے کی توفیق بخشے جو اس کام کیلئے ضروری ہے۔

میں اس ضمن میں یہ بھی کہنا چاہتا ہوں کہ ہم سبکو انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر بھی ان ذمہ داریوں کو اٹھانا ہے جو بحیثیت ایک ایسی جماعت کا فرد ہونے کے ہم سبکے کندھوں پر ڈالی گئی ہیں جسکی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بمطابق حکم الٰہی رکھی تھی چاہیے کہ ہم سب ملکر اس فریضہ کی بجا آوری کی کوشش کریں۔

مجھے اُن کاموں کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں جو جماعت کر رہی ہے مجھے یقین ہے کہ آپکو وقتاً فوقتاً انکے بارے میں باخبر رکھا جاتا ہوگا۔ نہ صرف یہ بلکہ آپ سب اپنی بھرپور کوششیں بھی کرتے ہونگے میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعاگو ہوں کہ وہ آپکی کوششوں میں برکت ڈالے اور آپکو توفیق دے کہ آپ پہلے سے کچھ بڑھکر ہی اپنے کاموں میں اضافہ کرتے چلے جائیں کیونکہ ایک مومن کیلئے آج کا دن گذشتہ روز سے بہتر ہوتا ہے وہ کبھی کھڑا نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ آگے ہی بڑھتا چلا جاتا ہے۔ آپکی خدمت میں درخواست ہے کہ میرا سلام انکو بھی پہنچا دیں جو کسی وجہ سے جلسہ میں شرکت نہیں کر سکے میں آپ سبکے لئے دست بدعا ہوں۔

والسلام مرزا مبارک احمد وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر

پیغامات پڑھ کر سنائے جانے کے بعد محترم مبلغ انچارج صاحب مغربی جرمنی مکرم منصور احمد خان صاحب کے افتتاحی کلمات اور پُرسوز اجتماعی دعا کے بعد جلسہ کی کاروائی آپ ہی کی صدارت میں شروع ہوئی۔ اس اجلاس میں جرمن اور انگریزی تقاریر کا پروگرام تھا تاہم مختصراً اردو خلاصہ سنوانے کا بھی انتظام تھا۔

جرمن نژاد محترم عبداللہ واگس ھاؤزر صاحب نے "جلسہ سالانہ ربوہ و قادیان کے مشاہدات" کے موضوع پر تقریر کی۔ جلسہ سالانہ کی کاروائی (تفصیلات قبل ازیں سلسلہ کے جرائد میں شائع ہو چکی ہیں) کا مختصر احوال بتلانے کے بعد آپنے تحریک جدید کے مہمان خانہ میں غیر ملکی افراد کے ساتھ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اور چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی ملاقات کی تفصیل بتائی۔

ایک غیر ملکی کا صاحبزادہ صاحب موصوف سے استفسار تھا کہ یورپ میں کیوں زیادہ لوگ اسلام قبول نہیں کر رہے؟ محترم صاحبزادہ صاحب نے جواباً فرمایا اگر یورپ میں مقیم مسلمانوں کا نمونہ اچھا ہو تو اسلام بہت جلد اور بہت زیادہ پھیل سکتا ہے۔

پہلے اجلاس کی دوسری تقریر مکرم عبدالحئی صاحب لنارت (فرانکفورٹ) کی تھی آپنے "ایک احمدی کی ذمہ داریاں" گنواتے ہوئے احمدیوں کو "کشتی نوح" میں مندرج ستھری تعلیمات یاد دلائیں اور بتایا کہ احمدی وہی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیان فرمودہ تعلیم پر عمل پیرا ہو۔

بعد ازاں ہمارے جرمن احمدی بھائی مکرم ہدایت اللہ ہیوبش نے "مغربی معاشرہ سے حفاظت کے ذرائع" پر اظہار خیال کیا آپنے اس معاشرے کی برائیوں کو سانپ اور میٹھے زہر سے تشبیہ دیتے ہوئے بتایا کہ ان سے بچنے ہی میں زندگی ہے۔

مکرم عرفان احمد صاحب (ہمبرگ) کی تقریر کا موضوع "اسلامی عبادات" تھا۔ آپنے پانچ ارکانِ دین کے تفصیلی تذکرہ کیساتھ اسلامی عبادتوں کا فلسفہ بیان کیا۔ اور مذاہب کے طریق ہائے عبادت پر اسلامی عبادت کی فضیلت بیان کی۔

اجلاسِ اوّل کی آخری تقریر "خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی سیرت طیبہ" کے بارے میں تھی جو ہمارے افریقن بھائی مبارک احمد اوسائے نے کی آپنے حضرت نورالدینؓ کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے محبت و اطاعت کے احوال کے علاوہ آپکے بےنظیر مقام پر روشنی ڈالی۔ اسکے ساتھ ہی اجلاسِ اوّل کی کاروائی ختم ہوگئی۔

احباب جماعت اس اجلاس کے بعد نماز مغرب اور شام کے کھانے کیلئے مسجد نور پہنچے جلسہ کے دنوں میں مسجد نمازیوں سے بھری رہتی۔ نماز فجر کے بعد مبلغ سلسلہ مکرم حیدر علی صاحب ظفر درس قرآن دیتے رہے جلسہ میں شریک احباب کیلئے ٹرانسپورٹ، کھانے اور رہائش کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ انتظامیہ کمیٹی کے ارکان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خوراک۔ حبیب اللہ باجوہ صاحب، وسیم احمد چوہدری صاحب، عرفان احمد خان

رہائش۔ عبدالرحمٰن مبشر صاحب

وقارِ عمل۔ صغیر احمد صاحب، مشتاق احمد صاحب

ٹرانسپورٹ۔ بشارت احمد صاحب

اسٹیج و آرائش۔ ملک بشیر الدین صاحب

نظم و نسق۔ عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب

اجلاسِ دوم :۔

11 اپریل صبح ساڑھے دس بجے جلسہ سالانہ جماعتہائے احمدیہ مغربی جرمنی کے دوسرے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک اور کلام حضرت قمر الانبیاءؓ سے ہوا۔ صدارت مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے فرمائی۔ اس اجلاس میں اردو تقاریر کا پروگرام تھا تاہم دو مقررین نے اردو کے ساتھ انگریزی میں بھی اظہارِ خیال کیا۔

سب سے پہلے مکرم محمد امین خالد صاحب نے "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے سیرۃ طیبہ کے دیگر مبارک پہلوؤں کے علاوہ حضرت اقدس کے عشق رسولؐ کا ذکر کیا کہ کسطرح حضور حسان بن ثابتؓ کے اس شعر کو اپنانے کی آرزو فرما رہے تھے جو شاعر نبویؐ نے نبیٔ پاک کی رحلت کے سانحہ پر کہا تھا۔ ع

کُنْتَ السَّوَادَ لِنَاظِرِی ۔ فَعَمِیَ عَلَیْکَ النَّاظِرُ
مَنْ شَاءَ بَعْدَکَ فَلْیَمُتْ ۔ فَعَلَیْکَ کُنْتُ اُحَاذِرُ

خاکسار عبدالرحیم احمد (راڈے فورم والڈ) نے "نوجوانوں کیلئے اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم" کے زیر عنوان اردو کے علاوہ انگریزی میں بھی تقریر کی۔ اسوۂ رسول کی پیروی کی اہمیت سے متعلق خلیفہ ذو القرنین کا ارشاد دوہرایا کہ "اپنی زندگیوں سے ہر وہ چیز نکال پھینکو جسے محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند نہیں کیا۔ خاکسار نے حضرت رسول پاکؐ کا بیداغ عہد شباب نوجوان سامعین کو پیش کر کے اسوۂ رسول اپنانے کی درخواست کی۔

دوسرے اجلاس کی تیسری تقریر مکرم کوثر باجوہ صاحب (نیورنبرگ) کی تھی آپ نے "سیرِ صحابۂ رسولؐ" کے تذکرہ کیساتھ ساتھ چند اصحاب مسیح موعودؑ کے ایمان افروز واقعات بھی سنائے۔

"اسلامی آداب" کے زیرِ عنوان مکرم محمد ریاض سیفی صاحب (نیورن برگ) نے اردو اور انگریزی میں تقریر کی آپ نے روزمرہ زندگی کے آدابِ اسلامیہ کی تفصیل اور بعض جگہ انکی حکمت بیان کی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر "خلیفہ خدا بناتا ہے" کے موضوع پر مکرم محمد اسلم شاد صاحب (فرانکفورٹ) نے کی آپ نے خلافت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے احباب کو خلیفہ وقت سے سچا مخلصانہ تعلق قائم رکھنے کا مشورہ دیا جو دینی و دنیوی فلاح کا موجب ہے۔

بعدازاں کھانے کا وقفہ تھا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس قسم کے ہالوں میں کھانے پینے کی اجازت نہیں ہوتی لیکن انتظامیہ نے جماعت کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے خصوصی اجازت دی تھی اور احباب نے کھانے کے دوران اسلامی آداب اور نظم و ضبط کا بے مثال مظاہرہ کر کے اپنوں اور غیروں سے تعریف اور خوشنودی حاصل کی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک!

اختتامی

اجلاس:- جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری اجلاس بعد دوپہر مہمانِ خصوصی مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ انگلستان کی زیرِ صدارت تلاوت قرآن کریم اور کلامِ مسیح موعود سے شروع ہوا۔ "جماعت احمدیہ اور خدمتِ قرآن" کے موضوع پر مبلغ سلسلہ مقیم ہمبرگ مکرم لئیق احمد صاحب منیر نے تقریر فرمائی آپنے قیامت تک حفاظت قرآن کا خدائی اعلان دوھرایا اور اس حفاظت کا ایک وسیلہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کو بتایا۔ حضرت اقدس کی بیان فرمودہ تفسیر قرآنی کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے آپنے حضور علیہ السلام کے چیلنج کا ذکر کیا کہ آپکے مقابلہ میں کوئی تفسیر قرآنی لکھ کر لائے یہ چیلنج خلفائے مسیح موعود کے توسط سے آج بھی برقرار ہے اور انشاء اللہ قیامت تک اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کی کسی کو ہمت نہ ہوگی۔ آپ نے بتایا کہ خلافت ثالثہ کے مبارک عہد میں بھی خدمت قرآن جاری ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا عہد اور عزم ہے کہ دنیا کی تمام مشہور زبانوں میں قرآن پاک کے تراجم شائع کیے جائینگے اس سلسلہ میں خاصہ کام ہو بھی چکا ہے۔ مکرم لئیق صاحب نے اپنی تقریر کے بعد جرمن زبان میں بھی اپنی تقریر کا خلاصہ بیان کیا۔

آخری اجلاس کی دوسری تقریر مبلغ سلسلہ مکرم حیدر علی صاحب ظفر نے "احمدیت کا مستقبل" کے زیرِ عنوان جرمن اور اردو زبان میں فرمائی۔ آپنے مخالفت کا ذکر کرتے ہوئے مایوس ہونے کی بجائے حوصلہ پکڑنے کی تلقین فرمائی کیونکہ مخالفت احمدیت کی صداقت کی دلیل ہے۔ جلسہ سالانہ کی تدریجی ترقی کے حوالہ سے آپنے ثابت کیا کہ مخالفت کے نتیجہ میں خدائی جماعتوں کا نقصان نہیں ہوا کرتا بلکہ مومنوں کا ایمان مضبوط ہوتا ہے۔ اُس مسیح کی جماعت کو کون نقصان پہنچا سکتا ہے جسے سردارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے سلامتی کا پیغام "سلام" پہنچایا تھا۔ ہاں مخالف نادان نامراد رہیں گے۔ احمدیت کے روشن مستقبل سے متعلق پیشگوئیاں "تجلیاتِ الٰہیہ" سے پڑھ کر سنائیں۔

بعدازاں مہمان خصوصی مکرم مبارک احمد صاحب ساقی کا خطاب تھا اس دوران جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر، اسلام اور احمدیت کی عظمت کے نعروں سے گونجتی رہی۔ اگرچہ ایمان افروز نعرے دونوں روز مختلف اجلاسوں میں بلند ہوتے رہے تاہم مہمان خصوصی کے پُراثر خطاب کے باعث ان نعروں کا رنگ ہی اور تھا۔ مکرم ساقی صاحب نے مبلغ انچارج صاحب مغربی جرمنی کا شکریہ ادا کیا کہ جنکی دعوت پر آپنے جلسہ میں شمولیت کی تھی اور مقامی جماعت کے نظم وضبط اور ٹیم ورک کی تعریف کی۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے وفات مسیح کے بارے میں الہامی دعویٰ کا ذکر کرتے ہوئے آپنے تازہ ترین عالمی تحقیقات کے حوالے سے اس دعویٰ کی صداقت ثابت کی آپنے بتایا کہ کسطرح موجودہ اسلامی اور عیسائی دنیا اس امر کی قائل ہو چکی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام طبعی طور پر وفات پاچکے ہیں اور آسمان سے اب کوئی نہیں آئیگا۔ مہمان خصوصی نے فرمایا اسلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق یقیناً ترقی کریگا لیکن اس سلسلے میں ایک احمدی کیلئے بڑے فکر اور خوف کا مقام ہے کہ وہ اپنے اعمال اور کردار سے غیروں کو احمدیت اور حقیقی اسلام کیطرف کھینچ کر لانے والا ہو انہیں اپنے غلط رویہ سے نعوذ باللہ احمدیت سے دور رکھنے والا نہ ہو غلبہ کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے صرف مومنوں کیلئے کیا ہے اس لئے ہمیں اپنے آپ کو مومن بنانا چاہیے۔

اختتامی خطاب محترم مبلغ انچارج صاحب مغربی جرمنی مکرم منصور احمد خان صاحب نے جرمن اور اردو زبان میں فرمایا۔ سب سے پہلے آپنے مہمانِ خصوصی کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے آپکی دعوت برائے شرکتِ جلسہ سالانہ فرمائی تھی۔ آپنے بتایا کہ گذشتہ سال حضرت

خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک تحریک پر نئی اسلامی صدی کے خیر مقدم کے طور پر دو مساجد کا نذرانہ پیش کرنے کے پروگرام میں مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی نے خدا کے فضل سے مرکز کا مطالبہ ٹارگٹ سے بڑھکر وقتِ مقررہ کے اندر اندر پورا کیا اور امام وقت کی خوشنودی حاصل کی۔ گذرے ہوئے سال کی قربانیوں کے تذکرہ سے مقصود آپنے فرمایا کہ نئے سال میں ہر قسم کی قربانیوں کیلئے جنکا وقت ہم سے تقاضہ کرے کمرِ ہمت کس لیں اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدمی کیساتھ ہر قربانی کے مطالبہ پر لبیک کہنے کی توفیق بخشے۔ آمین

محترم منصور احمد خان صاحب نے حال ہی میں ہمبرگ تشریف لانے والے مبلغِ سلسلہ مکرم حیدر علی صاحب ظفر کو جماعت جرمنی کیطرف سے خوش آمدید کہتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں بیش از پیش خدمات دینیہ کی توفیق بخشے۔ اسیطرح آپنے مکرم لئیق احمد صاحب منیر کو جماعت کیطرف سے پُر خلوص الوداع کہا جو عرصہ 4 سال جرمنی میں مبلغ سلسلہ متعیّن رہنے کے بعد واپس پاکستان رخصت ہو رہے ہیں۔

اپنے خطاب کے آخر میں آپنے اسلام کی ترقی کیلئے دُعا کی علاوہ ازیں تمام بیماروں کی شفایابی اور ضرورتمندوں کی حاجتروائی کیلئے بھی خدائے عزّوجل کے حضور، مبلغ انچارج صاحب نے دُعا کی۔ لمبی پُرسوز دعا پر جماعتہائے مغربی جرمنی کا ساتواں جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔ یہ دُعا مکرم مہمانِ خصوصی مبارک احمد صاحب ساقی نے کروائی۔

ملک بھر سے شمع احمدیت کے پروانوں نے ذوق و شوق سے اپنے جلسہ سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل کی اور اسطرح **اس سال کُل حاضری 762** افراد کی تھی غیر از جماعت افراد 33 شمار کئے گئے احمدی اور غیر از جماعت جرمن سامعین کی تعداد **17** تھی۔

ہمبرگ سے ایک سپیشل بس میں احباب شرکت کیلئے آئے تھے۔ "مسیح موعود آگئے ہیں" اور "انّ الدّین عند اللہ الاسلام" کے جرمن مفہوم پر مشتمل BANNERS ایک منی بس پر سجا کر آؤگس برگ سے احباب جلسہ میں شرکت کیلئے آئے تھے۔

اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر دیارِ مغرب میں دینِ حق کی تیز تر اشاعت کیلئے کی گئی جملہ دُعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشے آمین۔ اور دنیا بھر میں خدائے واحد کی وحدانیت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے بیک زبان اقرار کا مبارک دن جلد از جلد طلوع ہو۔ آمین۔

(رپورٹ مرتبہ از عبدالرحیم احمد صاحب راڑے قورم والڈ)

اجتماع انصار اللہ مغربی جرمنی

مجلس انصار اللہ مغربی جرمنی کا سالانہ اجتماع مؤرخہ 29 اور 30 مئی بروز ہفتہ اتوار مسجد فضل عمر ہمبرگ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ جرمنی میں مقیم تمام انصار بھائیوں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اس اجتماع میں شامل ہوں۔ جس شہر میں مجلس انصار اللہ قائم ہے اُس مجلس کے انصار اپنے زعیم اعلیٰ کے ذریعے اور دیگر انصار انفرادی طور پر اجتماع میں شرکت کی اطلاع زعیم اعلیٰ انصار اللہ ہمبرگ یا مبلغ انچارج ہمبرگ کو مسجد کے پتہ پر دیکر ممنون فرمائیں

(مشنری انچارج و نائب صدر انصار اللہ مغربی جرمنی)

مسجدِ سپین کی افتتاحی تقریب میں شمولیت کرنیوالے احباب کیلئے ضروری اعلان

مسجد پیدرو آباد (سپین) کے افتتاح کی تقریب کیلئے 10 ستمبر 1982 بروز جمعة المبارک کا دن مقرر ہوا ہے اس مبارک تقریب میں جو لوگ شرکت کے خواہشمند ہوں انکے لیے ضروری ہے کہ اسمیں شرکت کی تحریری درخواست انفرادی طور متعلقہ مشن کو 31 مئی تک ارسال کردیں اور اس درخواست میں مندرجہ ذیل امور کی وضاحت کریں۔

1۔ ویزا کی کیفیت نیز کب تک قابلِ استعمال ہے (ویزا کی فوٹو کاپی بھی ساتھ ارسال کی جائے)

2۔ سفر گروپ میں کرنے کے خواہشمند ہیں یا انفرادی طور پر۔ 3۔ درخواست مقررہ تاریخ تک متعلقہ مشن میں پہنچ جانی چاہیے

نوٹ:۔ یاد رہے سپین میں قیام و طعام کے اخراجات شامل ہونے والے احباب کو خود برداشت کرنا ہونگے نیز ہر شخص کے پاس مشنری انچارج مغربی جرمنی کی چھٹی کا ہونا ضروری ہے۔

موصیان کرام توجہ فرمائیں! فارم ہائے اصل آمد بھجوانا بہت ضروری ہے

مالی سال گزر جانے کے بعد موصیانِ کرام کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ اپنی سال گذشتہ کی اصل آمد دفتر وصیت کیطرف سے ارسال کردہ فارموں پر درج کرکے وہ فارم دفتر وصیت کو اور انکی نقول اپنے اپنے سیکریٹری صاحب مال کو بھجوادیں کیونکہ دفتر وصیت میں ان پُرشدہ فارم ہائے اصل آمد کے بغیر موصیان کرام کا حساب نہیں بنایا جاسکتا۔ حسبِ قاعدہ <u>409</u> فارم ہائے اصل آمد کو پُر کرکے نہ بھجوانا وصیت کو قابلِ منسوخی بنادیتا ہے۔ موصیان کرام کے بارے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حسبِ ذیل کلمات استعمال فرمائے ہیں۔

"صادق کامل الایمان وہ جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کرلیا ہے اعلیٰ درجہ کے مخلص اور دوسروں سے ممتاز" (رسالہ الوصیت ضمیمہ)

اور جبکہ موصیانِ کرام اللہ تعالیٰ سے امید رکھتے ہیں کہ وہ انہیں اپنے فضل سے اس ممتاز گروہ میں شامل کردے تو ان کا فرض ہے کہ وہ اس کے روحانی ڈسپلن اور قواعد کی پوری پوری پابندی اختیار کریں جماعتی ڈسپلن اور قواعد کی پابندی کرنا تقویٰ اللہ کا لازمی تقاضہ ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے فضل اور رحم سے ہم سبکو اس مبارک گروہ میں شامل کرے۔ اور ہمارا انجام بخیر ہو آمین (صدر مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلانِ دعا:۔ 1۔ نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ رائے شہادت علی صاحب (آف جرمنی) کی والدہ محترمہ بقضائے الٰہی پاکستان میں وفات پاگئی ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون مرحومہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے درخواستِ دعا ہے۔

2:۔ مکرم شیخ منصور احمد صاحب آف بوخم کا ہرنیا کا اپریشن ہوا ہے کامل شفایابی کیلئے احباب سے درخواستِ دعا ہے۔

یومِ خلافت

27 مئی کا دن جماعت احمدیہ کی تاریخ میں بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ 27 مئی 1908ء کو جماعت احمدیہ میں خلافت کا قیام عمل میں آیا اور جماعت نے بالاتفاق خلیفۃ المسیح الاول حضرت حاجی الحرمین مولانا نورالدینؓ کا انتخاب کیا بعدہٗ یہ سلسلہ جماعت میں جاری و ساری ہے۔ اس مبارک دن کی یاد میں جماعتیں اپنے اپنے طور پر دن مقرر کر کے جلسے منعقد کریں۔ اور جلسوں کی رپورٹیں متعلقہ مشن میں بھجوائیں۔

جلسہ خلافت ہمبرگ

جماعتِ احمدیہ ہمبرگ کا جلسہ یوم خلافت بروز اتوار بتاریخ 23 مئی 1982ء بوقت دو بجے دوپہر مسجد فضل عمر ہمبرگ میں منعقد ہوگا۔ انشاءاللہ العزیز۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر جلسہ میں شمولیت فرمائیں۔ مستورات سے بھی شرکت کی درخواست کی جاتی ہے۔ نماز ظہر دو بجے ادا کی جائیگی۔ (مبلغ انچارج مشن ہمبرگ)

جلسہ خلافت فرانکفورٹ

جماعتِ احمدیہ فرانکفورٹ کا جلسہ یوم خلافت بروز اتوار بتاریخ 23 مئی 1982ء بوقت 4 چار بجے بعد از دوپہر مسجد نور فرانکفورٹ میں منعقد ہوگا انشاءاللہ العزیز۔ تمام احباب سے درخواست ہے کہ وقت مقررہ پر تشریف لاکر جلسہ میں شمولیت فرمائیں۔ مستورات سے بھی شمولیت کی استدعا ہے۔

مبلغ انچارج فرانکفورٹ مشن

خدام الاحمدیہ ہمبرگ کا

اجلاسِ عام

مؤرخہ 16 مئی بروز اتوار بوقت اڑھائی بجے بعد دوپہر مسجد فضل عمر ہمبرگ میں مجلس خدام الاحمدیہ ہمبرگ کا اجلاسِ عام منعقد ہوگا۔ انشاءاللہ۔

تمام خدام بھائیوں سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ ہمبرگ)

ایڈریس درکار ہے

1۔ مکرم مبشر احمد صاحب فاروقی کا نیا ایڈریس مسجد نور فرانکفورٹ کو درکار ہے۔ اگر وہ خود اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو معلوم ہو تو فرانکفورٹ مشن کو اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔

انکا سابقہ ایڈریس یہ ہے۔ MUBASHIR .A. FAROOQI

AM GAIBLE-51, 5600 WUPPERTALL 11

2۔ انیس احمد خان صاحب ابن عبداللطیف خان صاحب جہاں کہیں ہوں ہمبرگ مشن سے فون یا خط کے ذریعے رابطہ کریں۔

کولون میں تربیتی اجلاس

مؤرخہ 4۔ اپریل 1982ء بروز اتوار کولون میں تربیتی اجلاس اور یوم مسیح موعودؑ کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ مکرم خالد رشید رانا صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ اجلاس ہر لحاظ سے کامیاب رہا۔ مکرم رانا محمد یعقوب صاحب مکرم لئیق احمد صاحب اور خود انہوں نے اپنی تقاریر میں سیرۃ حضرت مسیح موعودؑ کا تفصیل سے ذکر کیا۔ اجلاس میں 22 احمدی اور 4 غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔

نوٹ: مسجد میں [illegible] عورتوں کا انتظام [illegible]